145952- دعائیں اوراذکارایک دوسرے کے ساتھ ملانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال

کیا عربی زبان میں دعائیں کرنا جائز ہے؟ اسی طرح متعدد دعاؤں کو ایک دوسرے سے ملانا، اللہ تعالی کی تسبیح یا حمد بیان کرتے ہوئے انہیں درمیان میں استعمال کرنا صحیح ہے؟ مثلاً: {سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہِ ، عَدَدَ خَلقِہِ ، وَرِضَا نَفسِہِ ، وَزِنَۃَ عَرشِہِ ، وَمِدَادَ کَلِمَاتِہِ} کے بعد کہنا: {سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہِ ، سُبحَانَ اللہِ العَظِیمِ} اوراس کے بعد دیگر دعائیں ذکر کرنا۔

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ مسلمان اللہ تعالی کا ذکر متعدد دعائیہ اوراذکار کے کلمات کو آپس میں جوڑ کر کرے، اس کی کئی وجوہات ہیں:

متعدد شرعی دعاؤں کے جملوں کو آپس میں اس انداز سے ملانا کہ وہ شرعی دعائیہ کلمات سے باہر نہ ہوں تو استحباب اور مندوب کے حکم میں ہوں گے۔

نیز فرمانِ باری تعالی: {يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا} ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کا بہت زیادہ ذکر کیا کرو۔ [الاحزاب: 41] میں اس بات کی طرف اشارہ موجود ہے کہ بہت زیادہ ذکر کا حکم بسا اوقات اس بات کا متقاضی ہوسکتا ہے کہ مختلف اذکار اور دعاؤں کے کلمات ایک دوسرے کے ساتھ جوڑے جائیں۔

واللہ اعلم